

ملک عبدالرشید عراقی

حافظ ابن کثیر

امام ابن کثیر رحمہ اللہ آٹھویں صدی ہجری کے نامور عالم اور مشہور مصنف ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بڑی فیاضی سے آپ کی ذات میں نفل و کمال اور جامعیت کے جملہ اوصاف جمع کر دیئے تھے۔ تفسیر، حدیث، فقہ، تاریخ، رجال اور ادب، حتیٰ کہ شعر و سخن میں آپ کو کامل دستگاہ حاصل تھی۔ بلکہ ان میں اکثر علوم میں آپ کو تخصص کا درجہ حاصل تھا۔ اکتسابی اوصاف کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وہی اوصاف سے بھی نوازا تھا۔ آپ بہت ذہین اور طباع تھے۔ حافظہ میں اپنی نظیر آپ تھے۔ فہم و فراست اور عقل و دانش سے آپ کو دافر حصہ ملا تھا۔

نام اسماعیل، کنیت ابو الفداء، اور لقب عماد الدین تھا۔ ابن کثیر کے نام و نسب | نام سے مشہور ہوئے۔

مشہور میں محمد بن نامی کا غوی جو بصری، (دشام) کے نواح میں ہے۔ پیدا ہوئے دو سال کے تھے کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا، عرصہ میں اپنے بھائی کمال الدین عبدالوہاب کے ساتھ دمشق چلے آئے۔

تعلیم کی ابتدا اپنے بھائی عبدالوہاب سے کی۔ جو آپ کے سرپرست اور مربی تھے۔

تحصیل علم |

اس کے بعد آپ نے دستور کے مطابق تفسیر و حدیث، فقہ و اصول فقہ ادب و لغت، تاریخ و رجال، ہر علم و فن کے امام سے حاصل کیئے۔ تفسیر و حدیث فقہ اور رجال میں آپ نے مہارت تامہ حاصل کی۔

اساتذہ | آپ کے اساتذہ میں سے امام علم الدین برزالی، شیخ ابو الحجاج خزرجی

خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ حافظ مٹھی نے قابل شاگرد کو اپنی لڑکی کا رشتہ بھی دے دیا تھا۔

حافظ مٹھی چونکہ امام ابن تیمیہ کے بہت گرویدہ اور ہم مسلک ہو گئے تھے۔ اس وجہ سے حافظ ابن کثیر کا امام ابن تیمیہ سے تعلق خاطر ہی نہیں یہ سلسلہ تلمذ بھی قائم ہو گیا۔ اور آپ نے امام ابن تیمیہ سے خوب فیض حاصل کیا۔

تکمیل تعلیم کے بعد تکمیل تعلیم کے بعد آپ نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ تبلیغ دین کے لیے وقف کر دیا۔ اس سلسلہ میں آپ نے تقریریں و تحریریں دونوں میدانوں میں کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ ایک مدت تک مسجد امام صالح میں درس حدیث دیتے رہے۔ مدرسہ اشرفیہ دمشق میں بھی مدرس رہے۔

منصب افتاء حافظ ابن کثیر نے اپنے زمانہ کے عظیم مفتی تھے۔ اور فقہی مسائل میں بکثرت لوگ آپ کی طرف رجوع کرتے تھے۔ آپ کے فتوے درود و روزنک پھیلے ہوئے تھے۔ جن مناظرہ میں بھی آپ کا ایک مقام تھا۔ اور اس میں آپ کو بڑی مہارت حاصل تھی۔

امام ابن تیمیہ سے عقیدت باوجود شافعی ہونے کے شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے بڑے گرویدہ اور ان کی عظمت و امامت کے قائل تھے۔ مسائل طلاق وغیرہ میں امام ابن تیمیہ کے ہم نوا تھے۔ جس کی بنا پر ان کو بلا مؤمن اور لوگوں کی ایذا رسانی سے دوچار ہونا پڑا اور ابن کثیر کی استنار سے عقیدت و محبت معلوم کرنی ہو تو الہدایہ والنہایہ کی جلد ۱۳-۱۴، پڑھی جائیں۔

تصنیفات حافظ ابن کثیر متعدد علمی کتابوں کے مصنف ہیں۔ گو تصانیف کی تعداد زیادہ نہیں۔ لیکن جو ہیں۔ جو نہایت مستند اور منتخب ہیں اور ان سے ان کے کثرت مطالعہ، علم و تبحر اور باریغ نظری کا اندازہ ہوتا ہے۔ آپ کی تصانیف کا مختصر تعارف حسب ذیل ہے۔

الہدایہ والنہایہ یہ آپ کی اہم اور مقبول تصنیف ہے۔ جس میں آپ نے اہل لائے ان فریضے سے ۶۶۷ھ تک کے واقعات پر مشتمل ہے۔ کتاب کا موضوع تاریخی ہے۔ علامہ ابن کثیر کی یہ مقبول ترین کتاب ۶۲۸ھ تک کے واقعات

پر ختم ہو جاتی ہے۔ اس لیے اس کتاب میں ۱۳۹ رسال کے حالات درج ہیں۔ تاہم تاری
حکمہ اور آٹھویں صدی کی اہمیت کی وجہ سے یہ زمانہ بڑا اہم ہے۔ اس وجہ سے بھی
اور تاریخی استناد و تفصیل کی وجہ سے بھی یہ کتاب اکثر مورخین کا مرجع و ماخذ ہے۔

اس کتاب کو سب سے پہلے سعودی عرب کے فرما ترا، حضرت سلطان
عبدالعزیز آل سعود دشاہ خالد کے والد محترم نے ۱۴ جلدوں میں شائع کر کے مفت
تقسیم کیا تھا۔ اب دوسرا ایڈیشن بہتر صورت میں چھپا ہے۔

البدایہ والنہایہ کی آخری دو جلدیں مستقل نام سے ہیں۔ اس میں
نہایت البدایہ | انہماقیات اور احوال کی پوری تفصیل ہے۔

البدیہ والنہایہ ۴ جلد میں اور نہایت البدایہ دو جلد میں ہے۔ اس طرح البدایہ والنہایہ

۶ جلد میں مکمل ہو گئی ہے۔

اس کا پورا نام جامع المسانید والسنن اور قوم السنن ہے۔ یہ
جامع المسانید | علامہ کی مشہور تصنیف ہے۔ اس میں صحاح ستہ، مسند احمد

مسند بنیاز، مسند ابو یعلیٰ، اور معجم کبیر کبیر طبرانی کی احادیث جمع ہیں اور یہ کتاب
آٹھ جلدوں میں ہے۔ یہ کتاب غیر مطبوعہ ہے اور اس کا فلمی نسخہ مصر میں موجود ہے۔

طبقات الشافعیہ | فقہائے شوافع کے تراجم و حالات میں ہے۔

امام ابواسحاق ابراہیم شیرازی نے فقہ شافعی میں البینۃ کے
تخریج ادلة التنبیہ | نام سے ایک کتاب لکھی تھی۔ یہ اس کی تخریج اور شرح ہے۔

امام ابن حاجب نے اصول فقہ میں ایک کتاب
تخریج احادیث مختصر ابن حاجب | لکھی تھی جو مختصر ابن حاجب کے نام سے مشہور

ہے۔ حافظ ابن کثیر نے یہ کتاب حفظ کی۔ اس کے بعد اس میں ذکر کردہ احادیث
کی تخریج اور شرح لکھی۔

اسماء الرجال کے موضوع پر بڑی اہم کتاب
التکمیل فی معرفۃ النقائق والضعفاء والجماعیل | ہے، جو پانچ جلدوں میں ہے۔ یہ

کتاب اس بات کی واضح دلیل ہے کہ علامہ ابن کثیر اس فن کے بہت بڑے ماہر
تھے۔ آپ نے اس کتاب میں علامہ مزنی کی کتاب نندیب الکمال اور حافظ ذہبی کی

میزان الاعتدال کی جملہ خصوصیات کو جمع کرنے کے علاوہ بہت سی باتوں کا اضافہ کیا ہے۔

اختصار علوم الحدیث | یہ کتاب مقدمہ ابن صلاح کا خلاصہ ہے۔ علامہ ابن کثیر نے اس پر اپنی طرف سے کچھ اضافے بھی کیے ہیں۔ یہ کتاب شائع ہو چکی ہے۔

سیرت الرسول صلی علیہ وسلم | علامہ ابن کثیر کی یہ کتاب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے اور چار جلدوں میں ہے اور حال ہی میں یہ کتاب شائع ہوئی ہے۔

الاجتہاد فی طلب الجہاد | یہ مختصر رسالہ امیر منجک کی فرمائش پر ساحلی قیروں کے باشندوں کو جہاد کی ترغیب و تلقین کے لیے لکھا گیا تھا۔ یہ رسالہ مطبوعہ ہے۔

کتاب الاحکام | اس کتاب کا ذکر آپ نے اپنی تفسیر میں کئی جگہ کیا ہے۔ مگر آپ کی یہ کتاب پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکی۔ صرف کتاب الحج تک ہی لکھ سکے تھے۔

شرح صحیح بخاری | صحیح بخاری کی ایک بشرح لکھنی شروع کی۔ لیکن پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکی۔

فضائل قرآن | اپنے موضوع پر نہایت جامع اور مفید رسالہ ہے۔ یہ رسالہ تفسیر النجاشی کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔

سیرۃ الصدیق | حضرت صدیق اکبر کی حیات اطیبہ پر اس کا ذکر آپ نے اپنی تفسیر میں کیا ہے۔

سیرۃ الفاروق | خلیفہ ثانی امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب کے حالات زندگی اس کا ذکر بھی علامہ نے اپنی تفسیر میں کیا ہے۔

تفسیر ابن کثیر | حافظ ابن کثیر کی یہی وہ معرکہ آلا تصنیف ہے جس کی وجہ سے آپ کو شہرت دوام ملی۔ علامہ کی اس کتاب کو جو مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ وہ شاید ہی آپ کی کسی اور کتاب کو حاصل ہوئی ہو۔ یہ کتاب آپ کے تبحر علمی، وسعت مطالعہ اور باطنی نظری کا مکمل ثبوت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب

کو ہر زمانہ کے علماء نے فدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور علمی حلقوں میں آج تک استفادہ کیا جا رہا ہے۔

یہ تفسیر جس کی بنیاد منقولات و روایات پر ہے۔ سب سے زیادہ مقبول اور قابل اعتماد سمجھی جاتی ہے۔

علامہ سیوطی اس تفسیر کے بارے میں فرماتے ہیں۔

لہ التفسیر الذی لہ
یؤلف مثلاً
یہ وہ تفسیر ہے جو اس طرز پر اس سے پہلے
نہیں لکھی گئی۔

اور امام شوکانی فرماتے ہیں۔

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

اور بنی الاقوامی شہرت کے نامور عالم حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

اس تفسیر سے پہلے اہل منقول نے جو تفاسیر لکھیں۔ ان میں محدثانہ احتیاط اور احادیث کے صحیح انتخاب کی بڑی کمی اور ضعیف احادیث و اسرائیلیات کی بڑی کثرت تھی حافظ ابن کثیر ایک پختہ کار محدث تھے۔ انہوں نے محدثانہ طریق پر یہ تفسیر مرتب کی۔ اگرچہ وہ اس میں بلند محدثانہ معیار کو پورے طور پر قائم نہیں رکھ سکے جس کی ان سے توقع تھی۔ اور انہوں نے کس قدر توسیع سے کام لیا۔ اور اسرائیلیات کے ایک حصہ کو قبول کیا۔ مگر اس میں کتبہ نہیں کہ موجودہ تفاسیر میں محدثانہ نقطہ نظر سے یہ تفسیر سب سے زیادہ قابل اعتماد استفادہ ہے۔

اس تفسیر میں حافظ ابن کثیر نے قرآن مجید کی تفسیر کرتے ہوئے سلف طریقہ تفسیر صالحین کی پوری پوری پیروی کی ہے۔ اس کے علاوہ اقوال صحابہ اور اقوال تابعین کو بھی اپنی تفسیر میں جگہ دی ہے۔

تفسیر ابن کثیر کا خلاصہ | مصر کے نامور فاضل و محقق استاد احمد محدثا نے عمدہ جن میں کتاب کی خصوصیات و محاسن کو برقرار رکھتے ہوئے ضعیف احادیث، غیر مستند اسرائیلیات، مکرر اقوال، اور اسانید اور طویل کلامی مباحث، فقہی فروع اور لغوی و لفظی

مناقشات کو حذف کر دیا ہے۔

تفسیر ابن کثیر کا اردو ترجمہ | ہماری جماعت کے نامور عالم اور خطیب مولانا محمد جونا گری
شم الدہلوی (م ۱۹۴۵ء) نے تفسیر ابن کثیر کا اردو ترجمہ
بنام "تفسیر مجہدی" کیا تھا۔ جو دہلی سے شائع ہو چکا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد کراچی
سے نور محمد کارخانہ تجارت کتب نے یہ ترجمہ شائع کیا۔ مگر اس پر مترجم کا نام حذف کر دیا۔
۱۹۷۴ء میں ابن کثیر کا دمی لاہور سے یہ ترجمہ شائع ہوا۔ مگر اس پر بھی مترجم کا نام
نہیں ہے۔ اور یہ ایک اخلاقی سقم ہے جو ناشائستہ کو نہیں کرنا چاہیے تھا۔

فضل و کمال | امام ابن کثیر کے فضل و کمال کا اعتراف تمام تذکرہ نگاروں نے کیا
ہے۔ اور سب کے سب آپ کی جلالت شان اور علو مقام متفق ہیں
امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں۔

کان کثیر الاستخصار و سادت
لصانیتہ فی الیاد فی حیاتہ
و اتفق بہ الناس بعد
وفاتہ۔

بڑے حاضر علم کثیر المعفولات تھے۔ ان
کی تصانیف ان کی زندگی میں ہی تمام ملکوں
میں پھیل گئی تھیں اور لوگوں نے ان کی وفات
کے بعد بھی ان سے فائدہ اٹھایا۔

علامہ ذہبی فرماتے ہیں۔

هو فقه متقن و محدث محقق و مفسر
نقاد و لؤلؤ تصانیف مفیدہ
امام شوکانی ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔
يدع في الفقه والتفسير والنحو
نیز فرماتے ہیں۔

وہ پختہ کار فقیہ، محقق، محدث، اور نقاد مفسر
اور مفید تصانیف رکھتے ہیں۔
وہ فقہ اور نحو کے بہت بڑے اما تھے۔

رجال اور علل پر ان کی گہری نظر تھی۔

امعن النظر في الرجال والعلل
ابن عماد یوں رقمطراز ہیں۔

احادیث کے رجال اور جرح تعدیل اور
ان کی صحت، عدم صحت کے وہ بڑے
واقف کار تھے۔ اور آپ کے معاصرین

واعرفہم بجرحہا و رجالہا و
صیحہا و یقہا و کان اقراءہ و شیخہ
یقر فون له بذالك۔

اور شیوخ تک کو اس بات کا اعتراف تھا۔

وفات شعبان ۱۰۴۷ھ میں حافظ ابن کثیر دیکر اٹے عالم جادوئی ہوئے اور حسب وصیت دمشق کے مشہور قبرستان مقبرہ الصوفیہ میں امام ابن تیمیہ کے حواری میں دفن ہوئے۔

- ۱۔ ماخذ۔ ۱۔ امام ابن تیمیہ از مولانا محمد یوسف کوکن مطبوعہ مدلس۔
 ۲۔ حیات امام ابن تیمیہ از پروفیسر الوزیریہ اردو۔ مطبوعہ مکتبہ السلفیہ لاہور۔
 ۳۔ تفسیر ابن کثیر اردو جلد اول مطبوعہ ابن کثیر اکادمی لاہور۔
 ۴۔ تاریخ دعوت و عزیمت جلد دوم از مولانا ابوالحسن علی ندوی مطبوعہ کراچی

بقیہ: تصحیحات

اگر خاندانی اور نسلی شاہ اور شہنشاہ نہیں چکے تو ہماری عارضی شان و شوکت کب تک محفوظ رہے گی۔

اپنے عوام کو مشق ستم بنانے والو! اس دن سے ڈرو جب تم غیروں کے ظلم و بربریت کا نشانہ بنائے جاؤ گے!

ابھی وقت ہے سنبھل جاؤ اور افغانیوں کی پشت پر بنیان مرموص بن کر اس طرح کھڑے ہو جاؤ کہ الحاد و بربریت کو یہاں سے دامن چھڑانا مشکل ہو جائے اور تب ملک اس کا دامن نہ چھوٹے جب تک ان کی دھجیاں فضاء آسمانی میں نہ بکھر جائیں تاکہ آئندہ اسے کسی جگہ دامن اُلجھانے کی جرأت و ہمت نہ ہو۔

اٹھو کہ تمہارا ماضی ایسی ہی داستانوں سے معمور و لبریز ہے۔

اٹھو وگرنہ حشر نہیں ہوگا پھر کبھی